باسمہ تعالیٰ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرمی رجل رجلاً بالفسوق ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذالک رواہ البخاری

جماعت رضاخانی بریلوی نے ایک کتاب "الصوارم الہندیہ" جسمیں ایراغیرا نتھو خیرا کے (۲۶۴) دستخط ہیں لکھی ہو اس کو بلا بلاکر مجمع عام میں اکابر علماء دیوبند پر تکفیر کے نعرے بلند کرتے تھے۔ سچ ہوا آسمان کا تھو کا حلق میں آتا ہو ان کے عقائد باطلہ اور اعمال خبیثہ پر عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک کے مفتیان کرام نے تکفیر پر فتویٰ دیا ہوا اور اس پر تمام علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام کے (۳۹۰) دستخط ثبت ہیں۔ یہ کفر کا پارسل عطائے تو بلقائے تو حدیث مذکورہ بالا کے مصداق بنام

خنجر ایمانی بر حلقوم رضاخانی

الملقب بہ

جنۃ المدینہ لاھل السکینہ

مرتبہ

ماحی بدعت حامی سنت جناب مولانا مولوی قاری محمد عبد الرؤف خاں صاحب جگن پوری متع اللہ المسلمین بطول بقائہ۔ شائع ہوکر رضاخانیوں کی طرف لوٹتا ہے اس میں رضاخانیوں کے لئے کسی طرح کی گنجائش باقی نہیں رہی جو لب کشائی کے ساتھ اپنی صفائی پیش کریں۔ سوائے اس کے کہ خدا سے ڈر کر توبہ کریں

اللّٰھم اھد قومی فانھم لا یعلمون

مدینہ برقی پریس بجنور میں باہتمام مولوی محمد مجید حسن صاحب پرنٹر طبع ہوئی

تعداد بار دوم ۱۱۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد احقر الزماں محمد عبدالرؤف خاں غفرلہٗ ولوالدیہ جگن پوری۔ برادران اسلام کی خدمت میں عرض رساں ہے کہ اہل رنگون پر یہ امر پوشیدہ نہیں کہ ابتداءً حشمت علی رضاخانی اذاقہ اللہ عذاب یوم الدین رنگون میں آیا اور اپنی ہر محفل و مجلس میں اپنی کتاب الصوارم الہندیہ کو پنکھے کی طرح ہلا ہلا کر کہنے لگا کہ علماء دیوبند کافر ہیں اُن کی تکفیر پر اس کتاب میں (۲۶۴) علماء کے دستخط ثبت ہیں اس تکفیر بازی سے رنگون کی فضاء کو مکدر کیا اور ایک عظیم الشان فتنہ برپا کرکے آسمان سر پر اُٹھا لیا۔ سچ ہے کہ آسمان کی طرف کا تھوکا ہوا منہ میں آتا ہے اب یہ کفر کا پارسل پھر پھرا کر رضاخانیوں کے گلے کا ہار ہوتا ہے جو نہ نکالے سے نکلے نہ توڑے سے ٹوٹے اور قول مبارک ہمارے آقا و مولانا تاجدار مدینہ سرکار دو عالم نبی مکرم جناب خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا (کہ جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہتا ہے اور حقیقت میں وہ مسلمان کافر نہیں ہے تو وہ کفر کہنے والے پر لوٹ آتا ہے) رضاخانیوں پر پوری طرح صادق آتا ہے۔ ان کے عقائد باطلہ اور اعمال خبیثہ پر جناب حاجی معصوم علی خاں صاحب زادمجدہٗ نے عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک سے ایک فتویٰ منگایا ہے جس پر (۳۹۰) دیگر علماء کرام کے دستخط ثبت ہیں ہم اسکو خنجر ایمانی بر حلقوم رضاخانی کے نام سے موسوم کرکے رضاخانیوں کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ یہ خنجر ایمانی کیا ہے حقیقت میں ایمانی گھن ہے جسکی ایک ہی چوٹ سے صوارم ہندیہ پُرزے پُرزے ہوگیا۔ اب انشاء اللہ قیامت تک رضاخانیوں کے ہاتھ میں دوسری صوارم نہ آئیگی اور نہ وہ کسی مسلمان کو گمراہ کرسکیں گے۔ اُن کے تمام گمراہی کے دروازے بند ہونگے